الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **usman**		Serial No : **18681**	
Address : **pakistan**		Date : **2/27/2013**	
Subject : **HARAM-HALAL**		Contact No:	
Writer : عبد اللہ اکرم		Email :	

assalam o alaikum!
imtahan me number lagwanay k liye pesay dena hala h? jb k sari class bl k clg nbr lgwa raha ho is tra se...ek bnda na lagwana chahy bt usay km marks ka b dr ho..q k pesay de kr gurantee 90% marks milengay...esay me us talib elm ko kia krna chahiye? dunya k 7 chalna chahiye k anhi? q k rishwat dene aur lenay wala jahanam ki aag me hn..esay me kia krna chahiye? q k aagay ja kr jobs and admission ki problems b ajati hn km marks se...log pesay de kr achay marks le kr agay ajaty hn....aur baaz auqaat me tayari hoti h lekin imtahan me tabiat kharab hnay se sb bhool jata h...paper chhorr janay ko dil krta h..gurbat b ho...walid b hayat na ho..walda kamati ho...kia kia jaye...plz reply

السلام علیکم

امتحان میں نمبر لگوانے کیلئے پیسے دینا حلال ہے؟ جب کہ ساری کلاس بلکہ سارا کالج نمبر لگوا رہا ہو اس طرح سے ایک بندہ نہ لگوانا چاہتا ہو لیکن اسے کم نمبر آنے کا بھی ڈر ہو، کیوں کہ پیسے دیکر یقیناً نوے فیصد نمبر ملینگے ایسے میں اس طالب علم کو کیا کرنا چاہئے؟ دنیا کے ساتھ چلنا چاہئے کہ نہیں؟ کیونکہ رشوت دینے اور لینے والا جہنم کی آگ میں ہے، ایسے میں کیا کرنا چاہئے؟ کیوں کہ آگے جاکر جاب (نوکری) اور ایڈمیشن (داخلہ) کی پرابلم (مسئلہ) بھی آجاتی ہے کم نمبر سے لوگ پیسے دیکر اچھے نمبر لیکر آگے آجاتے ہیں اور بعض اوقات میں تیاری ہوتی ہے لیکن امتحان میں طبیعت خراب ہونے سے سب بھول جاتا ہے، پیپر چھوڑ جانے کو دل کرتا ہے، گھبراہٹ بھی ہو والد بھی حیات نہ ہو، والدہ کماتی ہو کیا کیا جائے پلیز جواب دیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اسمیں شبہ نہیں کہ رشوت دیکر اچھے نمبرات حاصل کرنا نہ صرف دھوکہ دہی اور خیانت ہے، بلکہ یہ عمل صریح نصوص شرعیہ کے خلاف ہونے کی بنا پر ناجائز وحرام بھی ہے، پھر ایسے نمبرات کے ذریعہ کسی دوسرے ادارے میں داخلہ یا ملازمت وغیرہ کا حصول بھی جائز نہیں، پھر یہ بھی جاننا چاہئے کہ کسی ناجائز کام کے کرنے والے اگر زیادہ ہوجائیں تو ان کی کثرت اُسے جائز نہیں بنا سکتی بلکہ وہ بدستور ناجائز ہی رہتا ہے، اسلئے سائل کو چاہئے کہ اوّلاً تو انکے متعلقین کو سمجھائے اور باز نہ آنے پر خود اس گناہ میں شریک نہ ہو بلکہ اپنی محنت وکاوش کے ذریعہ آگے پڑھنے کی کوشش کرے، اُمید ہے کہ رب کریم ضرور معاونت فرمائیں گے۔

فی الجامع الترمذی: عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ قال: لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الراشی والمرتشی، ھذا حدیث حسن صحیح۔ (۲۴۸/۱)۔

فی الهندیة = واعلم بأن الرشوة أنواع = (إلی قوله) ونوع منها أن یهدی

الرجل إلی رجل مالاً بسبب أن ذالك الرجل قد خوفه ویهدی الیه

مالاً لیدفع الخوف عن نفسه أو یهدی إلی السلطان مالاً لیدفع ظلمه

عن نفسه أو عن ماله وهذا نوع لا یحل لأحد الأخذ، وإذا أخذ یدخل

تحت الوعید المذکور فی هذا الباب والله أعلم بالصواب

کتبه

عبدالله أسلم عفی عنه وعن والدیه

دار الإفتاء جامعه بنوریه سائٹ کراچی

٢٤، صفر المظفر ١٤٣٥هجریة

الجواب صحیح

عبده نادر جان عفا الله عنه

دار الافتاء جامعه بنوریه کراچی

٢٧ صفر المظفر ١٤٣٥ھ

الجواب صحیح

عبده سید (؟) ... [illegible]

دار الافتاء جامعه بنوریه کراچی

٣ ربیع الأول ١٤٣٥ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعه بنوریه العالمیة

دار الافتاء ١٨٦٨١ ٣/٥/١٤٣٥ھ